

پشاور ایبٹ آباد اور اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت قومی روزنامہ

رشن گل کی شہادت آج کا نصب العین

روزنامہ

ایڈیٹر نگہت شاہین

بانی عبدالواحد یوسفی

صفحات 8

جلد 24 جمعہ 4 ستمبر 2020ء 15 محرم الحرام 1442ھ قیمت 10 روپے شمارہ 310



ایبٹ آباد، خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن کے چیف کمشنر ساجد خان جدون اور کمشنر ریاض خان داؤد زئی سرکاری محکموں کی ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

## آر ٹی آئی کا بنیادی مقصد سرکاری محکموں کا اختتام ہے ساجد خان

عوام کے فراہم کئے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اسلئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے چیف کمشنر تمام افسران اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائٹ پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کر دیا کریں ورکشاپ سے خطاب

ایبٹ آباد (آج نیوز) اطلاعات تک رسائی کے ضلع ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک ٹائون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق انفارمیشن افسروں کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ درکار معلومات کی بروقت فراہمی یعنی بنانے کے لیے جمہرات کے روز اسٹریٹ کونسل ہال میں منعقد کی

بتیہ نمبر 46 چیف کمشنر

داؤد زئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو ریمیت ٹو انفارمیشن ایکٹ کی ایبٹ سے آگاہ کرتے چیف کمشنر ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یعنی نانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کئے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے تحفظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آر ٹی آئی نے برعکس دوام کو یقیناً روکنا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساب معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لئے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلیٰ افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود قائل اتھارٹی ہے۔

11 KO  
uploaded PP  
8.9.2020

ایبٹ آباد، راولپنڈی / اسلام آباد، پشاور اور کراچی سے ہیک وقت شائع ہونیوالا مقبول روزنامہ

ABC  
CERTIFIED

تَحْقِيقٌ بِمَهْدِيْنَ تَحْلِيْلٌ  
اِنْتِشَارٌ اِهْتِنَانًا

Member: A.P.N.S  
C.P.N.E

ایبٹ آباد

Daily  
**Ittehad**

بانی و نایب مدیر: شریف فاروق (مہتمم)  
ایڈیٹر: طاہر فاروق

روزنامہ

www.dailyittehad.com.pk

شمارہ.....09

جمعتہ المبارک 15 محرم الحرام 1442ھ 4 ستمبر 2020ء قیمت 5 روپے

جلد: 15



ایبٹ آباد، میئر بہنٹو خواجہ انفارمیشن کمیشن کے چیف کوشنر ساجد خان جہون، کوشنر ریاض خان ایبٹ آباد میں سرکاری محکمہ کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

### ایبٹ آباد، سرکاری محکموں پبلک انفارمیشن افسروں کی تربیتی ورکشاپ

مقصد شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یعنی بنانا ہے

ایبٹ آباد (ڈسٹرکٹ رپورٹر) اطلاعات تک رسائی ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے باوجود پبلک انفارمیشن کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق افسروں کے لئے ایک تربیتی ورکشاپ بھارت کے روز درکار معلومات کی بروقت فراہمی یعنی بنانے کے لیے ضلع ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں (ہائی سٹیو 7 جی 57)

تقریب روزنامہ اتحاد 57

منظوری کی۔ ورکشاپ کا اہتمام میئر بہنٹو خواجہ انفارمیشن کمیشن نے کیا تھا جس میں ضلع کے چیف کوشنر ساجد خان جہون اور کوشنر ریاض خان جہون کی مدد سے ضلع کی پبلک انفارمیشن افسروں کو ورکشاپ کے شرکاء کے طور پر شامل کیا گیا۔ ورکشاپ کے شرکاء نے ورکشاپ کے شرکاء کے طور پر شامل کیا گیا۔ ورکشاپ کے شرکاء نے ورکشاپ کے شرکاء کے طور پر شامل کیا گیا۔

روزنامہ جنگ راولپنڈی جمعہ المبارک 4 ستمبر 2020ء



ایبٹ آباد شہیر پبلکنگز انٹرنیشنل کمیشن کے چیف کوشٹو ساجد خان، عدوان اور کوشٹو ریاض خان، ڈاکو ڈی ایبٹ آباد میں سرکاری محکموں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں۔

# روزنامہ ایبٹ آباد اخبار

چیف ایڈیٹر  
عثمان علی شاہ

جلد نمبر 14 / بروز جمعہ المبارک 04 جنوری 2020ء مطابق 15 محرم الحرام 1441ھ قیمت 10 روپے / شمارہ نمبر 181

## RTI ایک کام مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا حقیقتاً یقین بنانا ہے ساجد خان

عوام کے فراہم کئے گئے ہائی وولٹیج سے ہی سارا سرکاری نظام چلے گا۔ اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ مجھے اس ریکارڈ کے کھانڈے ہیں۔ ایبٹ آباد (پٹر آؤٹ) اطلاعات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی یقینی بنانے کے لیے جمہوریت کے روز ڈیسٹریکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔



ایبٹ آباد: چیئر مین کنوینشن ایبٹ آباد کے چیف سیکرٹری ساجد خان اور کنوینشن مقررین نے سرکاری محکموں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں۔

### بقیہ نمبر 36

ریاض خان، اڈنی کے علاوہ کئی محلوں، بازاروں، دفاتر اور پولیس کے افسروں نے شرکت کی۔ پبلک کنوینشن افسروں کو رابطہ ٹولہ، بین الاقوامی ایبٹ آباد سے آگاہ کرتے ہیں۔ کنوینشن ساجد خان نے کہا کہ آئی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محلوں کا احتساب یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کئے گئے ہائی وولٹیج سے ہی سارا سرکاری نظام چلے گا۔ اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ مجھے اس ریکارڈ کے کھانڈے ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ پکارا جاتا ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محلوں کو فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان نے کہا کہ آئی آئی نے برعکس کام کیا اور عوام سے ہائی وولٹیج کو کسی بھی لمحے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معلومات کے ساتھ تمام مطلوبہ معلومات کی فراہمی کے لیے پبلک کنوینشن افسروں کو کئی اعلیٰ سطح کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود قائل اقداماتی ہے۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے محلوں کی تمام سرکاری اور معلوماتی دستاویزوں پر خود ہی باقاعدگی سے اپ لوڈ کریں، جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔

ABC CERTIFIED

www.dailypine.com.pk

فون: 415141

قیمت 10 روپے ایسٹ آباد

روزنامہ پائن

چیف ایڈیٹر

شیخ اجاسد

ایڈیٹر ساجد ندیم

pinenewsagency@gmail.com

روزانہ ایڈیٹر محمد اسحاق زکریا

شہادہ 317

تحدہ المبارک 4 ستمبر 2020، 15 محرم الحرام 1442ھ

جلد 13



ایسٹ آباد، خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیٹی کے چیف کوشتر ساجد خان، جہون اور کوشتر ریاض خان داؤد زئی ایسٹ آباد میں سرکاری ٹھکانوں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

نوم: 344700 کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہیں (القرآن) ٹیکس: 400044  
 باتا عدہ محمد بن شہداء شامت ایف آف اڈا اور کراچی سے بیک وقت شائع ہونے والا کثیر الاشاعت اخبار  
 ABC CERTIFIED WARDEN APNS  
**Daily Sarhad News Abbottabad**  
 روزنامہ ایف آف اڈا  
 www.sarhadnews.tv/epaper  
**سرخ نیوز**  
 چیف ایڈیٹر: سردار ابرار رشید  
 جلد نمبر: 17 بروز جمعہ 04 ستمبر 2020ء 15 ستمبر 1442ھ شمارہ نمبر: 116 قیمت: 5 روپے

**اطلاعات سانی پبلک انفارمیشن آفیسر کی تربیتی وکٹاپ**  
 وکٹاپ میں مہتمم کے چیف کسٹمر ساجد خان، کسٹمر ریاض خان داؤزی کے علاوہ طلبی محسول، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی  
 ایف آف اڈا (سرخ نیوز) کی اطلاعیات تک رسائی کے قانون کے تحت شہریوں کو سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی جتنی جتنے کے لیے سانی پبلک انفارمیشن آفیسر کی تربیتی وکٹاپ میں مہتمم کے چیف کسٹمر ساجد خان، کسٹمر ریاض خان داؤزی کے علاوہ طلبی محسول، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ ایک تربیتی وکٹاپ جس میں سرکاری امور سے متعلق درکار معلومات کی بروقت فراہمی جتنی جتنے کے لیے سانی پبلک انفارمیشن آفیسر کی تربیتی وکٹاپ میں مہتمم کے چیف کسٹمر ساجد خان، کسٹمر ریاض خان داؤزی کے علاوہ طلبی محسول، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔

37  
 سرحد نیوز  
 حرکت کی ایک کٹی ہوئی تصویر کو اٹھارہ گھنٹوں کی ایک سے آگے کرتے چیف کسٹمر ساجد خان جہان نے کہا کہ آر ٹی آئی ایک کا بنیادی مقصد مہتمم کے ذریعے سرکاری محسول کا حساب سنبھالنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہتمم کے ذریعے کے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری کام چلنا ہے اس لیے مہتمم کو اس سے حساب رکھنے کا حق ہے جبکہ مہتمم اس دیکھنا کے خلاف ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات اور یہ دیکھنا مہتمم کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محسول کو دیکھنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جہان نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر عام آدمی کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محسول سے سرکاری معلومات کا کوئی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک کے تحت درخواست گزاروں کو مسائل معاملات کے سوا تمام معلومات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسران کو کسی بھی سرکاری ادارت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ان معاملے میں وہ خود داخلہ کرتی ہیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے محسول کی امانت پر مہتمم اور معلومات دینے سے سبکدوش رہیں اور کسی بھی طرح سے سرکاری معلومات کو کسی بھی طور پر حاصل کرنے سے سبکدوش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی ایک کے بارے میں عام لوگوں کو کافی اطلاع دینا ضروری ہے تاکہ انہیں اس سے استفادہ کر سکیں اور انہیں اس سے سبکدوش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی ایک کے تحت اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار محسول کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری دیکھنا کو محسول اور طلبی محسول کا فرض ہے کیونکہ انہیں یہ سبکدوش ہے جو معلومات کی ضرورت کی بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر آر ٹی آئی اور معلومات کے تحت 20 دن کے اندر ہر طلبی معلومات در خواست کرنے کو فراہم کرنے کا پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف افسران 2501 روپے کی حد تک 25 ہزار روپے تک جرمات عام کیا جاسکتے ہیں۔

37  
 سرحد نیوز  
 حرکت کی ایک کٹی ہوئی تصویر کو اٹھارہ گھنٹوں کی ایک سے آگے کرتے چیف کسٹمر ساجد خان جہان نے کہا کہ آر ٹی آئی ایک کا بنیادی مقصد مہتمم کے ذریعے سرکاری محسول کا حساب سنبھالنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مہتمم کے ذریعے کے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری کام چلنا ہے اس لیے مہتمم کو اس سے حساب رکھنے کا حق ہے جبکہ مہتمم اس دیکھنا کے خلاف ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات اور یہ دیکھنا مہتمم کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محسول کو دیکھنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جہان نے کہا کہ آر ٹی آئی نے ہر عام آدمی کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محسول سے سرکاری معلومات کا کوئی طور پر حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک کے تحت درخواست گزاروں کو مسائل معاملات کے سوا تمام معلومات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسران کو کسی بھی سرکاری ادارت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ ان معاملے میں وہ خود داخلہ کرتی ہیں۔ انہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ اپنے محسول کی امانت پر مہتمم اور معلومات دینے سے سبکدوش رہیں اور کسی بھی طرح سے سرکاری معلومات کو کسی بھی طور پر حاصل کرنے سے سبکدوش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی ایک کے بارے میں عام لوگوں کو کافی اطلاع دینا ضروری ہے تاکہ انہیں اس سے استفادہ کر سکیں اور انہیں اس سے سبکدوش رہیں۔ انہوں نے کہا کہ آر ٹی آئی ایک کے تحت اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار محسول کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری دیکھنا کو محسول اور طلبی محسول کا فرض ہے کیونکہ انہیں یہ سبکدوش ہے جو معلومات کی ضرورت کی بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر آر ٹی آئی اور معلومات کے تحت 20 دن کے اندر ہر طلبی معلومات در خواست کرنے کو فراہم کرنے کا پابند ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف افسران 2501 روپے کی حد تک 25 ہزار روپے تک جرمات عام کیا جاسکتے ہیں۔

DAILY MAHASIB

روزنامہ ایبٹ آباد محاسب بیدار نسیم حجازی چیف ایڈیٹر: زاہدہ پروین

جلد نمبر 24 بروز جمعہ المبارک 4 ستمبر 15.2020 محرم الحرام 1442 ہ شمارہ 228



ایبٹ آباد میجر رکتون خواہ غازی میں کیشن کے چیف کسٹمر ساجد خان جہان اور کسٹمر ریش خان داؤزئی ایبٹ آباد میں سرکاری کھولوں کی ایک روزہ ورکشاپ سے خطاب کر رہے ہیں

پینے پیر 41

ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد ہوئی۔ ورکشاپ کا افتتاح میجر رکتون خواہ غازی نے کیا۔ کیشن نے کیا کیشن میں کیشن کے چیف کسٹمر ساجد خان جہان اور کسٹمر ریش خان داؤزئی کے علاوہ کھولوں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو ورکشاپ کو افتتاحی کیشن کی ایبٹ سے آگاہ کرتے چیف کسٹمر ساجد خان جہان نے کہا کہ آرٹی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عام کے لیے سرکاری کھولوں کا اشتراک بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عام کے فراہم کے کے مالی مسائل سے ہی سادہ سرکاری نظام چلا ہے اس لیے عام کو اس سے حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ آئی آر کا ریکارڈ کے کاغذ ہیں جس میں آمد اور خرچ سبب انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عام کی لمانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری آئی آر فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جہان نے کہا کہ آرٹی آئی نے ہر ماہ نام کو یا اختیار سے دیا ہے کہ وہ کسی بھی آئی آر سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکتے انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو سماں معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلیٰ الٹی اہلیت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود عمل ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے آئی آر کے نام پر کھولیں اور معلومات دینے سے پہلے ہی خود ہی یا کھولوں سے آئی آر کو فراہم کریں، جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آرٹی آئی ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کو آئی آر کے بارے میں زیادہ آگاہی نہیں ہے تاہم ایک سال میں 16 ہزار سے زائد درخواستوں سے اعزازہ کیا جاسکتا ہے کہ شہریوں میں اس قانون کے بارے میں اب بھڑکی سے شعور آ رہا ہے۔ اس سے کل کسٹمر آرٹی آئی رپورٹس خان داؤزئی نے اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار تفصیلات کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کو محفوظ اور مکمل رکھنا

The Daily  
**SHAMAL**  
ABBOTTABAD

ایبٹ آباد

فون نمبر  
0992-385577چیف ایڈیٹر  
نیاز پاشا جدون

جلد نمبر 31 جمعہ 15 مئی 2020ء 4 جبر 23 جولائی 2020ء 8 سلاٹ قیمت 10 روپے 192 شمارہ نمبر

بقیہ 36 جرمانہ

ایبٹ آباد پبلک انفارمیشن فرنٹ کیلئے ایک دفعہ ترقی و رکشاپ کا انعقاد کیا گیا

آئی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یعنی بنانا ہے ایبٹ آباد (جند آفتاب) اطلاعات تک رسائی محکمہ درکار معلومات کی بروقت فراہمی یعنی کے قانون کے تحت شریوں کو سرکاری امور سے جاننے کے لیے مطلع (ہائی صفحہ 6 ایڈیشن نمبر 36)

ایبٹ آباد کے سرکاری محکموں کے نامزد پبلک انفارمیشن افسروں کے لئے ایک ترقی و رکشاپ جمعرات کے روز ڈسٹرکٹ کونسل ہال میں منعقد کی گئی۔ ورکشاپ کا اہتمام خیبر پختونخوا انفارمیشن کمیشن نے کیا تھا جس میں کمیشن کے چیف کوشتر ساجد خان جدون اور کوشتر ریاض خان داد زئی کے علاوہ ضلعی محکموں، اداروں، دفاتر اور پولیس کے افسران نے شرکت کی۔ پبلک انفارمیشن افسروں کو ریمپ ٹو انفارمیشن ایکٹ کی اہمیت سے آگاہ کرتے چیف کوشتر ساجد خان جدون نے کہا کہ آئی آئی ایکٹ کا بنیادی مقصد عوام کے ذریعے سرکاری محکموں کا احتساب یعنی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کے فراہم کئے گئے مالی وسائل سے ہی سارا سرکاری نظام چلتا ہے اس لئے عوام کو اس پیسے کا حساب مانگنے کا حق ہے جبکہ محکمے اس ریکارڈ کے محافظ ہیں جس میں آمدن اور خرچ سمیت انتظامی امور کی تفصیلات درج ہے اور یہ ریکارڈ عوام کی امانت ہے جو طلب کرنے پر سرکاری محکمے انہیں فراہم کرنے کے پابند ہیں۔ ساجد خان جدون نے کہا کہ آئی آئی ایکٹ نے ہر خاص و عام کو یہ اختیار دے دیا ہے کہ وہ کسی بھی محکمے سے سرکاری معلومات قانونی طور پر حاصل کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایکٹ کے تحت درخواست گزاروں کو حساس معاملات کے سوا تمام مطلوبہ اطلاعات کی فراہمی کے لیے پبلک انفارمیشن افسروں کو کسی اعلیٰ افسر کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے بلکہ اس معاملے میں وہ خود قائل اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ اپنے محکمے کی تمام سرگرمیاں اور معلومات ویب سائٹ پر خود ہی یا تصدیق سے اپ لوڈ کر دیا کریں جس سے ایکٹ کے تحت معلومات کے حصول میں 50 فیصد تک کمی آسکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی آئی ایکٹ کے بارے میں عام لوگوں کوئی اگال زیادہ آگاہی نہیں ہے تاہم ایک سال میں 16 ہزار سے زائد درخواستوں سے اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ شہریوں میں اس قانون کے بارے میں اب سچی سچی شعور آ رہا ہے۔ اس سے قبل کوشتر آئی آئی ریاض خان داد زئی نے اطلاعات تک رسائی کے قانون اور اس قانون کے تحت اطلاعات کی فراہمی کے طریقہ کار تفصیل کے ساتھ بیان کرتے ہوئے کہا کہ سرکاری ریکارڈ کو محفوظ اور مکمل رکھنا بھی محکموں کا فرض ہے کیونکہ اس ریکارڈ میں موجود معلومات کی ضرورت کسی بھی شہری کو کسی بھی وقت پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہر آئی آئی او سے دو دن سے 20 دن کے اندر ہر مطلوبہ معلومات درخواست گزار کو فراہم کرنے کا پابند ہے بصورت دیگر متعلقہ افسر پر 250 روپے یا 25 ہزار روپے کی جرمانہ عائد کیا جاسکتا ہے۔



